بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ + عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
خطبہ نمبر ۵۴
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | اتوار ۲۱ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ۲۷ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۲۷ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۶۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع (مورخہ ۲۶ نومبر ۸۳ء)

بلڈ پریشر تا حال معمول پر نہیں آیا زیادہ کمزوری کی وجہ سے غنودگی کی کیفیت ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق کے مطابق

آج میں تحریکِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ اس کثرت سے غیر معمولی فضلوں سے نواز رہا ہے کہ انہیں دیکھ کر دل اللہ کی حمد سے اور زیادہ بھر جاتا ہے

گزشتہ سال اندرونِ ملک وعدے تیس لاکھ روپے سے بھی بڑھ گئے تھے۔ وصولی کی کیفیت بھی بہت خوشکن ہے

بیرون پاکستان کی جماعتوں کے وعدوں میں خدا کے فضل سے پانچ گنا کے قریب اضافہ ہوا

دفتر سوم کی ذمہ داری میں نے لجنہ اماء اللہ پر ڈالی تھی لجنہ نے بڑی ہمت کی ہے اور بڑی محنت سے کام کیا ہے

ہم اس یقین کے ساتھ تحریکِ جدید کے نئے سال میں داخل ہو رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کو پہلے سے زیادہ بڑھاتا چلا جائے گا

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲۸ اخاء ۱۳۶۲ ہش مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم۔ اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

(نوٹ:۔ یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"آج میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق کے مطابق

تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان

کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر اس سال فضل اور احسان کی جو بارشیں برسائیں ان میں سے ایک حصہ تحریکِ جدید نے بھی وصول کیا۔ اور جس طرح جماعت کے دیگر شعبوں میں ہر پہلو سے ہر ملک میں غیر معمولی ترقیات نصیب ہوئیں، تحریک جدید کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی کے میدان میں بہت آگے بڑھنے کی توفیق عطا ہوئی۔

اب تک جو اعداد و شمار موصول ہو چکے ہیں ان کو دیکھ کر دل اللہ کی حمد سے اور بھی زیادہ بھر جاتا ہے۔ چنانچہ جیسا کہ میں نے بارہا بیان کیا ہے ہمارے ظرف محدود ہیں اور اللہ کی حمد بہت زیادہ اور بڑی وسیع ہے۔ اس کے احسانات اتنے زیادہ ہیں کہ وہ ہمارے دل میں سما نہیں سکتے۔ اس لئے یہ ناممکن ہے کہ الفاظ میں ان کا شکریہ ادا کیا جا سکے، اعمال میں ان کا شکریہ ادا کیا جا سکے احساسات میں اور تصورات میں ان کا شکریہ ادا کیا جا سکے۔ صرف ایک بے حسی کا احساس پیدا ہوتا ہے، کم مائیگی کا احساس پیدا ہوتا ہے اور

ہمارے شکر کا خلاصہ

یہی احساس ہے اپنے عجز کا اور اپنے انکسار کا اور اپنی کم مائیگی کا کہ اے خدا! تیرے احسانات ہماری طاقت سے بڑھ کر آگے آگے دوڑ رہے ہیں اور ناممکن ہے کہ کسی پہلو سے بھی یعنی زبان سے، تصور سے، عمل سے کسی لحاظ سے بھی ہم تیرے شکر

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا حق ادا کر سکیں۔

تحریک جدید کے گزشتہ سال کے اعلان کے وقت میں نے پاکستان کے احباب جماعت کو یہ توجہ دلائی تھی کہ چونکہ اخراجات بڑھ رہے ہیں، روپے کی قیمت کم ہو رہی ہے اور تنخواہوں میں بھی نمایاں اضافہ کرنا پڑ رہا ہے اس لئے وہ اپنے وعدوں کو تیس لاکھ تک پہنچا دیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے بڑا فضل فرمایا۔ اندرون پاکستان تحریک جدید کے وعدے خدا تعالےٰ کے فضل سے ۲۴،۰۶،۴۷۷ روپے سے بڑھ کر ۴۷،۴۷،۳۰۰ روپے ہو گئے اس کے مقابل پر وصولی کی کیفیت بہت خوشکن ہے۔ گزشتہ سال اس تاریخ تک وصولی ۱۳،۹۱،۶۵۰ روپے تھی، اس کے مقابل پر امسال وصولی ۲۱،۸۹،۷۶۴ روپے ہے۔ بقیہ وصولی اس سال کے اس مہینے میں اور بعد کے مہینوں میں یعنی جنوری سے پہلے پہلے انشاء اللہ تعالےٰ پوری ہو جائیگی کیونکہ گزشتہ سالوں میں یہی دستور رہا ہے کہ بعض دفعہ جماعتوں میں وصولی ہو تو جاتی ہے لیکن اطلاعات ذرا دیر سے آتی ہیں اور کچھ وصولیاں پیچھے بھی رہ جاتی ہیں۔ بہرحال گزشتہ سال ۱۳،۹۱،۶۵۰ کی وصولی کے مقابل پر وصولی ۲۱،۸۹،۷۶۴ روپے تک پہنچ گئی تو چونکہ اس سال وعدوں کے مقابل پر وصولی کی رفتار گزشتہ سال سے تدریجاً بھی زیادہ ہے اس لئے ہم امید کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالےٰ تیس لاکھ کا یہ بجٹ نہ صرف پورا ہو جائے گا بلکہ اس سے بھی آگے بڑھ جائے گا۔

علاوہ ازیں میں نے دفتر سوم کے متعلق یہ تحریک کی تھی کہ ہماری نئی نسلوں میں خدا کے فضل سے ایسی بہت بڑی تعداد بالغ ہو رہی ہے جو تحریک جدید کے کسی دفتر میں شامل نہیں ہو سکی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں میں نے لجنہ اماء اللہ کے اوپر ذمہ داری ڈالی تھی کہ وہ دفتر سوم میں اضافہ کی خصوصیت کے ساتھ کوشش کریں۔ چنانچہ

اللہ تعالےٰ نے غیر معمولی فضل

فرمایا۔ گزشتہ سال تحریک جدید کے چندہ دہندگان کی تعداد ۲۷،۲۰۹ تھی جبکہ امسال لجنہ اماء اللہ کی خصوصی کوشش کے نتیجہ میں یہ ۳۹،۵۹۹ ہو گئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس سال ۱۲،۳۹۰ زائد احمدیوں کو تحریک جدید میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ لجنہ نے بڑی ہمت کی ہے خصوصاً کراچی، راولپنڈی، ربوہ، فیصل آباد، لاہور، سیالکوٹ، خان پور اور کھاریاں کی لجنات نے بہت محنت سے کام کیا ہے۔ مجھے سب سے زیادہ خوشی ان چندہ دہندگان کی تعداد کے بڑھنے کی ہے۔ کیونکہ یہ وہ لوگ تھے جو ایک نیکی سے محروم تھے۔ یہ ۱۲،۳۹۰ احمدی جو پہلے تحریک جدید کے چندہ میں شمولیت سے محروم تھے۔ محض خوشخبریوں میں شامل ہوا کرتے تھے اور قربانیوں میں شامل نہیں تھے۔ اب اللہ تعالےٰ نے ان پر

بہت بڑا احسان

فرمایا ہے کہ ان کو اس عظیم قربانی میں بھی حصہ لینے کی توفیق بخشی ہے اور جب نیکی کی ایک دفعہ توفیق مل جائے تو یہ ایک تجربہ ہے اور قانون قدرت ہے کہ پھر لازماً آگے بڑھنے کی توفیق ملتی ہے۔ یہ وہ خوش قسمت ہیں جن کو اس سال تحریک جدید میں شمولیت کی توفیق ملی۔ انشاء اللہ وہ آئندہ بھی اپنے رب کریم سے اس سے بہت بڑھ کر توفیق پاتے رہیں گے۔ جماعت احمدیہ کی قربانی کرنے والی فوج میں اس غیر معمولی اضافہ پر ہم اللہ تعالےٰ کے بے حد احسان مند ہیں اور جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔

ایک تحریک میں نے کھاتوں سے متعلق کی تھی کہ دفاتر اول کے جو بزرگ ابتدائی قربانیوں میں شامل ہوئے تھے ان کے نام ایسے نہیں کہ وہ بھلا دیئے جائیں میں نے ایسے بزرگوں کے ورثاء کو توجہ دلائی تھی کہ وہ اپنے فوت شدہ بزرگوں کے نام کو قیامت تک زندہ رکھنے کے لئے مرحومین کی طرف سے چندے ادا کرتے رہیں تاکہ دنیا ان کو ہمیشہ ہمیش کے لئے یاد رکھے کہ یہ وہ پہلے پانچ ہزار تھے جنہوں نے تمام دنیا میں

اسلام کی فتح کی داغ بیل

ڈالی اور عمر بھر وفا کے ساتھ اور غیر معمولی تکلیفیں اٹھا کر بھی انہوں نے قربانیاں کیں۔ چنانچہ میرے توجہ دلانے پر اس تحریک میں حصہ تو لیا گیا ہے لیکن ابھی اس میں مزید گنجائش موجود ہے۔ ایسے ۲۰۰ فوت شدگان تھے جن کے چندے بند ہو چکے تھے لیکن ان کے ورثاء کو اللہ تعالےٰ نے توفیق عطا فرمائی، انہوں نے مرحومین کے دوبارہ کھاتے جاری کروائے اور اب ان کے کھاتے انشاء اللہ تعالےٰ جیسا کہ ان کے ورثاء نے عہد کئے ہیں ہمیشہ ہمیش کے لئے جاری رکھے جائیں گے۔ اس میں مشکل یہ ہے کہ تحریک جدید کے بہت سے چندہ دہندگان ایسے تھے جن کے ورثاء کے متعلق یہ پتہ نہیں لگ سکا کہ وہ کہاں ہیں اور اس کے لئے الفضل میں جو مختصر سی جگہ مہیا ہوتی ہے اس میں اعلانات کے باوجود بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کی نظر میں یہ بات آتی نہیں ورنہ یہ ممکن نہیں ہے کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ ہمارے بزرگوں نے یہ قربانیاں دی تھیں اور اب ان کے نام کے کھاتے بند ہو رہے ہیں تو وہ قدم آگے نہ بڑھائیں مجھے یقین ہے کہ جس کو بھی علم ہوتا چلا جائے گا وہ انشاء اللہ تعالےٰ ضرور اس تحریک میں شامل ہوتا چلا جائے گا۔ تحریک جدید کو چاہیئے کہ مجاہدین تحریک جدید کی پہلی فہرست

ایک کتاب کی صورت میں

شائع کر کے مختلف جماعتوں میں بھجوائے کیونکہ الفضل میں تو ممکن نہیں ہے کہ ان فہرستوں کو بار بار شائع کیا جائے۔ جماعتوں میں یہ فہرستیں پڑھ کر سنائی جائیں اور پھر جماعتی سطح پر تحقیق کی جائے کہ ہر جماعت سے تعلق رکھنے والے ایسے کتنے لوگ ہیں جن کے بزرگان تحریک جدید کی صف اول میں شامل تھے لیکن ان کے کھاتے بند ہیں۔ یہ تو اندرون ملک کی کیفیت ہے چندوں کی ادائیگی کی۔ اور جیسا کہ اعداد و شمار سے ظاہر ہے اللہ تعالےٰ نے ہر پہلو میں غیر معمولی ترقی عطا فرمائی ہے۔

جہاں تک بیرون پاکستان کی جماعتوں کا تعلق ہے۔ میں نے یہ اندازہ لگایا تھا کہ جہاں تک حصہ آمد اور چندہ عام کا تعلق ہے باہر کی جماعتوں کا چندہ پاکستان کے چندوں کے دگنے سے زائد ہے اور جہاں تک تحریک جدید کا تعلق ہے وہ نصف سے کم تو نہیں تقریباً نصف بنتا تھا اس سے میں نے یہ اندازہ لگایا کہ باہر کی جماعتوں میں کم از کم چار گنا زیادہ گنجائش موجود ہے۔ اس وقت ان کا چندہ گیارہ لاکھ تھا۔ چنانچہ مجھے یہ اندازہ تھا کہ اگر جماعت کوشش کرے تو چار گنا بلکہ پانچ گنا بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ یعنی خدا توفیق دے تو ۴۴ لاکھ سے ۵۰ لاکھ تک بلکہ اس سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اس سلسلہ میں

حیرت انگیز فضل

فرمایا اور اس ایک سال کے اندر اندر باہر کی جماعتوں کا چندہ گیارہ لاکھ سے بڑھ کر ۵۳،۶۰،۰۰۰ روپے ہو چکا ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالےٰ از خود نرشتوں کے ذریعہ دلوں میں تحریک فرما رہا ہے۔ چنانچہ اتنے حیرت انگیز اضافے ہوئے ہیں اور ایسی ایسی جگہوں سے چندہ آیا ہے۔ جہاں سے انسان سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ مزید گنجائش ہوگی۔ باہر بعض ایسی جماعتیں ہیں جو بڑی مستعد ہیں، اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہ پہلے اپنی توفیق کے مطابق چندے دے رہی تھیں۔ پھر آمدنیوں کی نسبت مہنگائی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ یعنی صرف پاکستان میں مہنگائی نہیں ہے۔ ساری دنیا مالی لحاظ سے بحران کا شکار ہے اور دنیا کا جینا دوبھر ہو رہا ہے۔ خصوصاً وہ لوگ جو محنت مزدوری کر کے گزارہ کرتے ہیں ان کو مکانوں کے بہت زیادہ کرائے دینا پڑتے ہیں، پھر خوراک مہنگی ہو گئی، لباس مہنگے ہو گئے، غرضیکہ باہر کی دنیا بڑی مشکل سے گزارے کر رہی ہے۔ اس کے باوجود غیر معمولی اضافے، یہ حیرت انگیز بات ہے اور صرف وعدوں میں ہی اضافہ نہیں ہوا بلکہ اس کے ساتھ وصولی میں بھی امسال اسی شان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر معمولی اضافہ

ہوا ہے چنانچہ اب تک ۴۸۰ ، ۵۹ ، ۴۰ روپے وصول ہو چکے ہیں جو گزشتہ سال کی وصولی کی نسبت سے بھی زیادہ ہیں اور کئی گنا اسی نسبت سے زیادہ ہیں جس نسبت سے وعدے زیادہ ہوئے ہیں۔ پس ہم امید رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ بقیہ وصولی بھی بہت جلد ہو جائے گی کیونکہ یہ جماعتیں ساری دنیا میں پھیلی پڑی ہیں۔ اس لئے وہاں سے بروقت اطلاع آنا زیادہ مشکل کام ہے۔ وکیل مال صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ ایسے بہت سے ملک ہیں جن کی وصولی اس میں شامل نہیں ہو سکی۔ بعض جماعتوں کی اطلاع جولائی کی ہے۔ بعض کی اس سے بھی پہلے کی ہے۔ غرضیکہ ہرگز بعید نہیں کہ آج تک ان کی وصولی ۵۳،۰۰۰ کے لگ بھگ ہو چکی ہو اور اس کی اطلاع آتے آتے شائد ایک مہینہ اور لگ جائے۔ بہرحال

مجھے یقین ہے

کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو وعدوں کے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائیگا اور یہ بعید نہیں کہ وصولی وعدوں سے بھی آگے بڑھ جائے۔

جہاں تک وصولی میں غیر معمولی اضافوں کا تعلق ہے جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا بعض جماعتیں مستعد ہونے کے باوجود اس معاملہ میں بہت تیزی سے آگے بڑھی ہیں۔ بیرون پاکستان نمایاں طور پر کام کرنے والی جماعتوں میں سے امریکہ کا اضافہ تین گنا ہے، کینیڈا کا ساڑھے پانچ گنا اور ٹرینیڈاڈ کا دس گنا۔ سرینام کا چھ گنا، برطانیہ کا تین گنا، جرمنی کا دوگنا ہے کئی نوجوان جو جرمنی میں کام کرتے ہیں ان کی تعداد میں کمی آئی ہے کیونکہ ان میں سے بہت سے دوسرے ملکوں میں ہجرت کر گئے ہیں۔ کچھ دوستوں کو جرمن قانون کے مطابق مزید ٹھہرنے کی اجازت نہیں ملی۔ یہ جماعت پہلے بھی چندوں میں بڑی مستعد جماعت تھی اس لئے ان کا دوگنا اضافہ بھی مالی قربانی کی طرف ایک بہت بڑا قدم ہے۔ ڈنمارک کا پانچ گنا اضافہ ہوا ہے۔ سویڈن کا سات گنا ناروے کا چار گنا اضافہ ہوا ہے۔

اور بھی زیادہ خوشی کی بات

یہ ہے کہ مالی قربانی کے اس جہاد میں افریقن ممالک بھی خدا کے فضل سے پیچھے نہیں رہے۔ چنانچہ تانجیریا کا بارہ گنا اضافہ ہے اور غانا کا ساڑھے پانچ گنا غانا کے اقتصادی حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ وہاں کی جماعتوں کا ساڑھے پانچ گنا اضافہ ایک غیر معمولی قربانی ہے کیونکہ وہاں تو اس قدر مہنگائی ہو چکی ہے اور اقتصادی حالت دن بدن اتنی خطرناک ہو رہی ہے کہ لوگوں کو کھانے کے لئے روٹی نہیں ملتی۔ پٹرول غائب ہے۔ موٹریں موجود ہیں لیکن چل نہیں سکتیں اس لئے اپنی اپنی جگہ پر کھڑی ہیں۔ ٹیوب ویل اگر ہیں تو بند پڑے ہیں۔ کھانے کے لئے گندم بھی مہیا نہیں ہو رہی۔ جو افریقن جنگلوں میں رہتے ہیں۔ وہ تو جڑیں کھا کر گزارہ کر لیتے ہیں لیکن وہ جڑیں بھی اب کم ہو رہی ہیں کیونکہ پچھلے چھ مہینے سے بارش نہیں ہوئی۔ اس لئے قحط سالی کا بڑا خطرہ ہے۔ افریقن قوموں کے لئے بھی جو جنگلوں میں رہتے ہیں اور وہیں سے ان کی غذا مہیا ہوتی ہے ان کے لئے بھی قحط سالی کا خطرہ ہے اور جو لوگ شہروں میں رہ رہے ہیں ان کی بھی بہت بری حالت ہے۔ ان حالات میں غانا کی جماعتوں کے چندے میں ساڑھے پانچ گنا اضافہ

ایک غیر معمولی اور بہت بڑا قدم

ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اس نیکی کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ سارے ملک پر رحم فرمائے۔

یہ جتنے بھی اضافے میں نے بیان کئے ہیں ضروری نہیں کہ جس نسبت سے اضافہ ہوا ہے اسی نسبت سے اخلاص میں بھی ترقی ہوئی ہو۔ یا اخلاص کے اندر بھی وہی نسبت پائی جاتی ہو یہ اندازہ لگانا یہ اریعے لگانا درست نہیں کیونکہ مختلف ممالک مختلف اقتصادی پلیٹ فارمز پر کھڑے ہیں، ان کی اقتصادی حالت ایک جیسی نہیں ہے۔ چنانچہ پہلے مختلف ممالک کی قربانی کا معیار مختلف تھا۔ بعض ایسے ممالک تھے جو تحریک جدید میں پہلے ہی بڑی اچھی اور نمایاں قربانی کر رہے تھے۔ مثلاً انگلستان کی جماعتیں ہیں ان کے چندے میں تین گنا کا اضافہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے مگر اس کے مقابل پر بعض جماعتیں چندوں میں بہت پیچھے تھیں ان کا اگر دس گنا بھی اضافہ ہو گیا ہے تو یہ مطلب نہیں ہے کہ انگلستان کے مخلصین کے مقابل پر ان کا اخلاص بھی اتنے گنا زائد ہے۔ یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان چندوں کے پیچھے کس جماعت کو کتنی قربانی کی توفیق ملی اور ان کے اخلاص کی قیمت خدا کی نظر میں کیا ہے۔ ہم تو محض خدا کے احسانات کا تصور باندھنے کی خاطر یہ تخمینے پیش کرتے ہیں اور یہ نسبتیں قائم کرتے ہیں تاکہ مختلف زاویوں سے ہم اللہ کے فضلوں کا نظارہ کریں اور دل اس کی حمد سے بھرتا چلا جائے۔ ورنہ اگر نسبتوں کا تصور باندھا جائے تو اس لحاظ سے تو پھر بیلجیئم دنیا کی سب سے بڑی مخلص جماعت بنے گی کیونکہ ان کا اضافہ ساڑھے چھبیالیس گنا ہے۔ بات یہ ہے کہ پہلے وہاں مبلغ نہیں تھا۔ چند احمدی تھے اور وہ بھی بکھرے ہوئے تھے۔ ان کی تربیت کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ چندوں میں بھی وہ بہت پیچھے تھے۔ اس لئے یہ ان کا پہلا قدم ہے اور پہلے قدم میں ان کو چھبیالیس منزلیں طے کرنے کی توفیق ملی ہے۔ آئندہ سال جب یہ شرحیں تقریباً برابر ہو جائیں گی تو پھر

بیرونی ممالک کی جماعتوں کا اصل مقابلہ

شروع ہوگا۔ جب بیرونی جماعتیں قریباً ایک ہی سطح پر آجائیں گی تو پھر دیکھیں گے کہ کون سی جماعت آگے بڑھتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہر جگہ برابر کوشش ہوگی۔

بیرونی ممالک کے چندہ دہندگان کی تعداد کے لحاظ سے بھی خدا تعالیٰ نے غیر معمولی فضل فرمایا ہے اور اس میں بھی تحریک جدید کی رپورٹ کے مطابق لجنات کو بہت بڑی خدمت کی توفیق ملی ہے۔ چنانچہ لجنات میں سے برطانیہ کویت، مسقط، جاپان، کینیڈا، فجی، سویڈن، مغربی جرمنی، ہالینڈ، سرینام ڈنمارک اور بالٹی مور امریکہ کی لجنات نے نمایاں کام کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے امریکہ کی اکثر لجنات کو توفیق نہیں ملی صرف ڈنمارک اور بالٹی مور کی لجنات نے غیر معمولی کام کیا ہے بہرحال ان کی کوششوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عطا فرمائی۔ چنانچہ بیرونی پاکستان کی جماعتوں کے وعدہ کنندگان کی تعداد گذشتہ سال صرف ۲،۰۲۸ تھی اس کے مقابل پر اس سال ۳،۴۷۰ تک پہنچ گئی ہے یعنی وعدہ کنندگان کی تعداد میں ۱،۴۴۲ کا اضافہ ہوا ہے۔

پس کوئی ایک پہلو بھی ایسا نہیں ہے جس میں ہم تشنگی محسوس کریں اور تحریک جدید کی طرف سے جتنی کوشش کی گئی ہے اس کو ان پھلوں سے کوئی نسبت نہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہی عام کوشش ہے جو ہمیشہ ہوتی ہے۔ وہی وکیل مال ہیں، وہی عملہ ہے، عملے میں بھی کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا اور اسی طرح اخلاص سے دن رات کوشش کر رہے ہیں جس طرح پہلے کیا کرتے تھے، لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے اللہ تعالیٰ جماعت کو فضلوں کے ایک نئے دور میں داخل کر رہا ہے اور ہمارے اوپر نئی ذمہ داریاں ڈالنے والا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب زادِ راہ بڑھایا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ لمبا سفر درپیش ہے۔ جب فوجوں میں اضافہ کیا جاتا ہے تو مارچ آرڈر (MARCH ORDER) سے پہلے ساری تیاریاں مکمل کر لی جاتی ہیں۔ پس درحقیقت جو اصل فضل ہیں وہ تو ابھی سامنے پڑے ہوئے ہیں۔ یہ تو

فضلوں کے حصول کا ایک ذریعہ

ہے جو مہیا کیا جا رہا ہے۔ معلوم یہ ہوتا ہے اور جیسا کہ دوسری علامتوں سے بھی بڑا قطعی طور پر ظاہر ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کے لئے جماعت سے عظیم الشان خدمات لینے والا ہے اور ان خدمات کے لئے ہمیں زادِ راہ مہیا فرما رہا ہے، جماعت کے اخلاص کو بڑھا رہا ہے، ایمان کو بڑھا رہا ہے، قربانیوں کی توفیق کو بڑھا رہا ہے، وقف کی روح میں نئی جلا پیدا کر رہا ہے اور ہر پہلو سے ہمیں تیار کیا جا رہا ہے کہ آگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بڑھو اور ساری دنیا کو محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے جیت لو۔ اس مبارک دور میں ہم داخل ہونے والے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ یہ کوئی ایسی دیوار تو نہیں ہوا کرتی کہ اس کو پھلانگا تو نیا دور شروع ہو گیا۔ یہ تو ایک جاری سلسلہ ہے اور نئی صدی کے قرب کے ساتھ اس کا تعلق ہے اور جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ بارہا فرمایا کرتے تھے کہ یہ پہلی صدی تو غلبۂ اسلام کی تیاری کی صدی ہے اور

اگلی صدی غلبہ اسلام کی صدی ہوگی

تو جتنا جتنا ہم اس صدی میں داخل ہونے والے ہیں اور اس کے قریب ہوتے چلے جا رہے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ تیاری میں جو کمیاں رہ گئی تھیں اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے وہ جلدی جلدی پوری کر رہا ہے تاکہ ہمیں پھر بعد میں یہ احساس نہ ہو کہ فلاں چیز بھی تیاری والی رہ گئی تھی اور فلاں بھی رہ گئی تھی۔ اور فلاں بھی رہ گئی اور فلاں بھی رہ گئی۔ واپس تو ہم مڑ نہیں سکتے۔ انسان جب سفر پہ روانہ ہوتا ہوتا ہے تو بعض دفعہ گھر میں کچھ چیزیں رہ جاتی ہیں اور وہ اپنا رُخ گھر کی طرف موڑ بھی لیتا ہے۔ کہتا ہے چلو واپس جا کر وہ بھی لے آؤں لیکن غلبہ اسلام کی شاہراہ پر ہمارا جو سفر جاری ہے اس میں تو ہم واپس نہیں مڑ سکتے اس میں تو لازماً ہر قدم آگے بڑھے گا اس لئے اللہ تعالےٰ کی رحمت اور اس کے فضل نے ہماری تیاریاں مکمل کروانی شروع کی ہوئی ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ جب ہم اگلی صدی میں داخل ہوں گے تو اس قدر تیز رفتاری سے داخل ہوں گے کہ گویا پہلی رفتار سے بعد کی رفتار کو کوئی نسبت نہیں ہوگی۔ اور یہ کوئی مبالغہ نہیں ہے۔ خدا تعالےٰ جس طرح غیر ممالک میں جماعت پر فضل فرما رہا ہے اور جماعت کی طرف لوگوں کی توجہ پیدا ہو رہی ہے اور جس طرح باہر سے مطالبے آ رہے ہیں اور ترقی کے نئے نئے رستے کھل رہے ہیں وہ اگر یہاں بیان کئے جائیں تو اس کے لئے کئی گھنٹے درکار ہیں اور وہ بھی مختصراً بیان کئے جا سکیں گے۔ مجھے سارا سال جو ڈاک موصول ہوتی ہے اس کی اوسط سات سو خطوط روزانہ ہے۔ ان خطوط میں سے ایک بڑی تعداد بیرونی ممالک سے آتی ہے یا مختلف ممالک کی خبروں سے متعلق دفاتر کے ذریعہ موصول ہوتی ہے۔ چنانچہ حالات کو پڑھ کر دل اللہ کی حمد سے بھر جاتا ہے کہ کس طرح روزانہ ترقی کے نئے نئے میدان ہمارے سامنے کھل رہے ہیں۔ پس اگر سال کے ۳۶۵ دنوں میں ہر روز بیسیوں ترقی کے نئے میدان سامنے آ رہے ہوں تو یہ کہنا کہ ان کو بیان کرنے کے لئے کئی گھنٹے درکار ہیں قطعاً کوئی مبالغہ نہیں۔ اصل واقعات کا خلاصہ تو گھنٹوں میں پیش کیا جا سکتا ہے لیکن ان پر تفصیلی روشنی نہیں ڈالی جا سکتی۔

بہرحال اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب تک جن جن ممالک میں جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور جہاں جہاں ترقی کے نئے رستے کھل رہے ہیں وہاں وہاں تحریک جدید دن رات کوشاں ہے اور پورا زور لگا رہی ہے۔ تحریک کے دفاتر میں بھی وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ واقفین زندگی طوعی طور پر کاموں کے لئے جو وقت دیتے۔ میں سمجھتا ہوں اب وہ پہلے سے بڑھ کر وقت دے رہے ہیں۔ ان میں بیداری کی ایک عام رو پیدا ہو گئی ہے۔ یہ بھی

اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا ایک نشان

ہے کہ کارکنوں میں ایک غیر معمولی احساس پیدا ہو چکا ہے کہ اہم کام ہمارے سپرد ہونے والے ہیں، ہمیں بھی تیاری کرنی چاہیئے۔

یہ ساری باتیں اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور رحمتوں کی نشاندہی کر رہی ہیں اور جماعت کو میں اس لئے بتاتا ہوں کہ وہ ایک نئے ولولے اور نئے جوش کے ساتھ نئے سال میں داخل ہوں اور اپنی قربانیوں کے معیار کو اور بھی بڑھائیں گویا ؎ نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز۔

اپنی جنس کی قیمت کو بالا کر دے کہ ابھی بھی تو ارزاں ہے ابھی تو سستا ہے۔ جہاں تک جماعت احمدیہ کی قدر و قیمت کا تعلق ہے یہ تو قربانیوں سے وابستہ ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ہمارے اندر ابھی بھی قربانیوں کے بہت میدان کھلے پڑے ہیں۔ اگر آپ تلاش کریں تو آپ کو ایسے ہزارہا احمدی مل جائیں گے جو ابھی لازمی چندہ جات میں بھی شامل نہیں ہوئے اور ہزارہا کو ان کے خاندانوں کی تعداد سے ضرب دے دیں تو وہ تعداد ایسی ہے جو تحریک جدید میں شامل ہو سکتی ہے لیکن ابھی شامل نہیں ہو سکی۔ اس لئے یہ کہنا کہ ہم اپنے منتہا کو پہنچ گئے ہیں اور اتنی ہی جماعت کو توفیق ہے۔ بالکل غلط بات ہے۔ ہمارے اندر اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہ صرف یہ کہ خدمت کی توفیق زیادہ ہے بلکہ امر واقعہ یہ ہے کہ اس توفیق کے مقابل پر جماعت جس تیزی سے پھیل رہی ہے وہ بھی تو ایک ایسا میدان ہے جو قربانیوں میں اضافے کے مزید تقاضے کرتا رہے گا۔ خدا کے فضل سے ساری دنیا میں لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں اور ساری دنیا کے ممالک میں جماعت وسعت پذیر ہو رہی ہے جماعت میں نئے آنے والوں کی تعداد ہی کو شامل کر دیا جائے تو اگلے سال نمایاں فرق ہونا چاہیئے اس لئے مجھے تو مزید ترقی کے بہت کھلے میدان نظر آ رہے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں اور خدا کا ہمیشہ یہ سلوک رہا ہے۔ کہ جب ہم یہ سمجھتے کہ اب حد ہو گئی اس سے آگے بظاہر کوئی قدم بڑھنے کی جگہ نہیں رہی تو اللہ تعالےٰ پھر نیا میدان کھول دیتا ہے، پھر جماعت اور زیادہ آگے قدم بڑھاتی ہے۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ جماعت کو مزید توفیق عطا فرمائے گا اور ہم بفضلہٖ تعالےٰ تحریک جدید کی قربانیوں کے ہر میدان میں آگے بڑھیں گے۔

اس ضمن میں ہمیں بعض باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ دوستوں کو یاد ہوگا کہ تحریک جدید کے آغاز میں

ایک ۱۹ نکاتی پروگرام

بھی پیش کیا گیا تھا۔ اور یہ پروگرام اس غرض سے تھا کہ جماعت رفتہ رفتہ زندگی کی ایسی دلچسپیوں کو کم کرتی چلی جائے جن میں ان کا روپیہ اسلام کے سوا دوسری جگہ خرچ ہوتا ہے اور وہ روپے سمیٹ کر جہاں جہاں سے بھی انسان بچا سکے ضرور بچائے اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنا شروع کر دے۔ اس سارے پروگرام کا آخری مقصد تو یہی بنتا تھا لیکن اس مقصد کے حصول کے دوران جماعت کے اندر جو حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوتی تھی وہ اپنی ذات میں ایک بہت بڑا پھل تھا۔ مثلاً سادہ زندگی کا مطالبہ ایسے زمانہ میں جب کہ دنیا مادہ پرستی میں مبتلا ہو رہی ہو اسی طرح لہو و لعب سے پرہیز جبکہ دنیا میں ایسی چیزیں ایجاد ہو چکی ہوں کہ جنہوں نے قوموں کے کریکٹر تباہ کر دیئے ہیں اور لہو و لعب کی طرف توجہ نے خدا سے غافل کر دیا ہے۔ یہ دونوں چیزیں مثال کے طور پر ایسی ہیں جن کی پابندی سے آپ کے چندوں میں اضافہ ہوگا۔ لیکن چندوں کا اضافہ اپنی جگہ ہے اور بالکل الگ مقصد ہے۔ یہ دونوں باتیں اپنی ذات میں ایسے عظیم الشان مقاصد ہیں کہ جس قوم کو حاصل ہو جائیں وہ آزاد قوم کہلا سکتی ہے۔

تحریک جدید کو چاہیئے کہ وہ اس پہلو کی طرف بھی توجہ کرے۔ جہاں مالی قربانی میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں وقتاً فوقتاً تحریک جدید کے ۱۹ نکاتی پروگرام کو مختلف رنگ میں جماعت کے سامنے پیش کرتے رہنا چاہیئے تاکہ ہمارے

قدم متوازن طور پر آگے بڑھیں

ہمارے کردار میں بھی برکت مل رہی ہو اور ہمارے قربانیوں کے معیار میں بھی برکت مل رہی ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اور جب میں یہ کہتا ہوں کہ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو تو اس کے ساتھ مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ ایسا ضرور ہوگا کیونکہ اللہ تعالےٰ جس طرح جماعت پر فضل فرما رہا ہے یہ ممکن نہیں ہے کہ ہمارے دل کی نکلی ہوئی دعائیں ہوں اور وہ قبول نہ ہوں۔ اللہ تعالےٰ تو ہم پر اتنے احسان فرما رہا ہے کہ بعض دفعہ دعا کا خیال آتا ہے تو وہ اسے قبول فرما لیتا ہے کجا یہ کہ ساری جماعت اللہ تعالےٰ کے حضور گریہ و زاری کے ساتھ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کر رہی ہو اور اللہ تعالےٰ ان کو قبول نہ فرمائے یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس لئے ہم اس یقین کے ساتھ تحریک جدید کے اس نئے سال میں داخل ہو رہے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ہم پر اپنے فضلوں اور رحمتوں کو پہلے سے زیادہ اور زیادہ بڑھاتا چلا جائے گا۔"

خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا

"آج مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع شروع ہو رہا ہے۔ تین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بجے کا وقت دیا گیا ہے اس لئے نماز جمعہ کے ساتھ عصر کی نماز جمع ہوگی۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر دوست کھانا کھا چکے ہیں بعد میں آنے والے اکا دکا مہمان رہ گئے تھے وہ بھی کھانے سے جلد فارغ ہو جائیں گے۔ ابھی کافی وقت ہے احباب تسلی سے اجتماع میں حاضر ہوں۔ اجتماع کے دوران تین دن مغرب اور عشاء کی نمازیں مسجد مبارک میں بھی اور مقام اجتماع میں بھی جمع ہوا کریں گی۔"

پنجاب میڈیکل کالج میں ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

مکرم رانا اعجاز احمد خان صاحب فائنل پروفیشنل میں دوم رہے:

یہ امر احباب جماعت کے لئے نہایت خوشی کا موجب ہوگا کہ پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کے فائنل ایئر کے امتحان میں ایک احمدی طالب علم نے نمایاں کامیابی کی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک مکرم رانا اعجاز احمد خان صاحب ۱۲۴۰ نمبر لے کر کالج میں دوم رہے اس کے ساتھ انہیں یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ انہوں نے آنکھ کے مضمون میں پنجاب یونیورسٹی میں ڈسٹنکشن حاصل کی۔ مکرم رانا اعجاز احمد خان صاحب کا تعلق تاندیانوالہ سے ہے وہ مکرم رانا عبدالرشید خان صاحب کے صاحبزادے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہم سب کے لئے مبارک کرے (آمین)

(محمد اختر مجوکہ فائنل ایئر ایم بی بی ایس
پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد۔)

جماعت احمدیہ کا (۹۱) واں سالانہ جلسہ

احباب کی خدمت میں دعاؤں اور مشوروں کیلئے خاص گذارش

جیسا کہ احباب "الفضل" میں شائع شدہ اعلانات سے جان چکے ہیں کہ حسب منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا ۹۱ واں جلسہ سالانہ سابقہ روایات کے مطابق مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر بروز سوموار، منگل، بدھ مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ابتدائی انتظامات ہو چکے ہیں اور مزید کے لئے کارروائی ہو رہی ہے۔ میں جملہ احباب کی خدمت میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ جلسہ کے انتظامات کی بحسن و خوبی تکمیل اور کامیابی کے لئے خاص دعاؤں کے ساتھ ہماری مدد فرمائیں۔ نیز یہ گذارش بھی کرتا ہوں کہ اگر ان انتظامات کو بہتر اور زیادہ مفید بنانے کے لئے کوئی خاص تجویز ان کے ذہن میں ہو تو اس سے بھی نظارت ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ نظارت اپنے حالات کے مطابق حتی الامکان ایسی تجاویز کو ملحوظ رکھے گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

بیرون ربوہ سے رضاکار اپنے نام بھجوانا شروع کر دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

"میں بیرون کے خدام اور انصار کو مطلع کرتا ہوں کہ اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ یہ خطبہ سنتے ہی جلد از جلد وہ اپنے نام بھجوانا شروع کر دیں۔" (خطبہ جمعہ ۴ نومبر ۱۹۸۳ء)

حضور کے ارشاد کی تعمیل میں تمام جماعتوں کو رضاکاروں کی مطلوبہ تعداد کے بارے میں ضروری ہدایات بھجوائی جا چکی ہیں۔ ان کی روشنی میں منتخب رضاکاروں کے نام جلد از جلد نظامت عمومی کو بھجوائیں۔

(ناظم عمومی۔ جلسہ سالانہ)

ہالینڈ میں نیشنل تبلیغ ڈے

مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل ہالینڈ سے اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہالینڈ نے ۹ اکتوبر کو اس سال کا چوتھا تبلیغ ڈے منایا۔ جس میں اٹھارہ احباب اور تین اطفال نے حصہ لیا۔

پروگرام کے مطابق ہیگ سے باہر دو چھوٹے گاؤں جن کی مجموعی آبادی ۹ ہزار تھی۔ میں گھر گھر گھنٹی بجا کر اسلام کا پیغام پہنچایا گیا اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ نیز سوالوں کے جواب بھی موقع پر دیئے گئے۔

دوستوں نے بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر جلی حروف میں "اسلام احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے بارہ میں معلومات" لکھا ہوا تھا۔

لوگ کھڑکیوں سے یہ بورڈ دیکھتے اور لٹریچر مانگتے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مساعی کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین

(مرسلہ:۔ وکالت تبشیر)

ٹورانٹو (کینیڈا) کے اخبارات میں مسجد آسٹریلیا کا ذکر

مکرم منیر الدین صاحب شمس انچارج مشنری ٹورانٹو سے اطلاع دیتے ہیں کہ "المسجد بیت الہدیٰ" کے سنگ بنیاد کی تقریب سے قبل انتیس ستمبر کو "رائل پارک ہوٹل" میں ایک پریس کانفرنس بلائی۔ جس میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ قائم ہونے والی مساجد، تراجم قرآن مجید، سکولوں اور ہسپتالوں کے بارہ میں معلومات فراہم کی گئیں۔ مسجد سڈنی (آسٹریلیا) کی اہمیت بیان کی۔ یہ خبر ریڈیو کے وائس آف پاکستان نامی پروگرام میں دی۔ ریڈیو کے علاوہ "پاکیزہ انٹرنیشنل" اور THE GLOBE AND MAIL کی تیس نمبر کی اشاعت میں ونکوور کے اخبار THE PROVINCE اور INDO CARIBBEN WORLD نے مسجد سڈنی کی تعمیر کے سنگ بنیاد کی خبر شائع کی۔

اردو پاکیزہ اخبار نے اپنی اشاعت میں جو خبر دی اس کا متن یہ ہے:۔

ٹورانٹو میں ایک پریس کانفرنس

جمعرات ۲۹ ستمبر ۱۹۸۳ء کو ٹورانٹو کی احمدی جماعت کی طرف سے کینیڈین اور کمیونٹی میڈیا کے لئے ایک پریس کانفرنس بلائی گئی۔ جماعت کے قومی امیر اور مشنری انچارج منیر الدین شمس صاحب نے پریس کانفرنس کو بتایا کہ آج کی اس میٹنگ کا مقصد یہ ہے کہ سڈنی (آسٹریلیا) میں انکی جماعت کے رہنما تیس ستمبر بروز جمعہ احمدیہ جماعت کی جس پہلی مسجد کی تعمیر کی بنیاد رکھ رہے ہیں اس پر روشنی ڈالی جا سکے۔ انہوں نے کہا یہ موقعہ احمدیوں کے لئے بہت اہم ہے کیونکہ دنیا کے براعظموں میں سے صرف آسٹریلیا کا براعظم ایسا تھا جہاں انکی مسجد نہیں تھی۔ اس موقعہ پر دنیا میں کئی جگہوں پر خاص اجتماعات منعقد کئے گئے ہیں۔ جناب شمس صاحب نے سوالوں کے جوابات دیتے ہوئے کہا۔ کہ احمدیہ جماعت اس سے پہلے جن ملکوں میں مسجد تعمیر کر چکی ہے وہ اس طرح ہیں۔

لنڈن (انگلینڈ) میں سب سے پہلی مسجد ۱۹۲۴ء میں تعمیر ہوئی اور آج اسے لنڈن مسجد کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ہیمبرگ میں ۱۹۵۷ء میں فرینکفورٹ میں ۱۹۵۹ء۔ ۱۹۶۳ء میں نیویارک۔ گوٹن برگ (سویڈن) میں ۱۹۷۵ء اور گذشتہ سال اسپین میں مسجد بنائی گئی۔

انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ احمدی فرقے کے حضرات زیادہ تر پاکستان، انڈونیشیا، انڈیا، گھانا، نائیجیریا، اور کئی مشرقی اور مغربی ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس پریس کانفرنس سے پہلے تیئیس اور اکتیس جولائی ۱۹۸۳ء کو کینیڈین احمدی جماعت کا چھٹا سالانہ کنونشن ٹورانٹو میں منعقد ہوا تھا۔ جس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ اور واشنگٹن کے مسٹر ایم۔ ایم۔ احمد مہمان خصوصی تھے۔ ایم۔ ایم۔ احمد پاکستان کے پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین رہ چکے ہیں۔

اس خبر کے نیچے اخبار نے پریس کانفرنس کی تصویر بھی دی ہے۔

(مرسلہ: وکالت تبشیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۵ نبوت/نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیات قرآنی کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا جو لوگ دنیا یا کسی غیر اللہ سے خوف نہیں کھاتے اور صرف اپنے رب کا خوف دل میں رکھتے ہیں وہی حقیقی مومن ہیں اور بالآخر وہی کامیاب ہوا کرتے ہیں

حضور ایدہ اللہ نے آیات قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت کو اللہ تعالیٰ کے خوف کے ساتھ پابند فرما دیا ہے۔ قرآن کریم کی ہدایت اسی کیلئے کارآمد ہو سکتی ہے جو خدا تعالیٰ کا خوف اپنے دل میں رکھتا ہے۔ دنیا میں ایک بڑی تعداد ایسی ہوتی ہے جو ہدایت کو سمجھتی ہے اس کی سچائی کو مانتی ہے مگر خدا کے سوا غیر اللہ کا خوف دل میں رکھتی ہے اس لئے ہدایت کو قبول کرنے سے محروم رہ جاتی ہے۔

حضور نے دنیا کی بعض طاقتور حکومتوں کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ جب خدا کا خوف اٹھ جائے تو ایسی حکومتیں اپنی ہی قوم کے خلاف ظالمانہ فیصلے کرتی ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جو لوگ خدا کا خوف نہیں رکھتے ان سے کسی خیر سگالی کی امید نہیں ہونی چاہیئے بلکہ نیکی کی امید ہی ان سے رکھنی چاہیئے جو خدا کا خوف دل میں رکھتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم ایسے لوگوں کو جو خدا کا خوف دل میں رکھتے ہیں خوشخبری دیتا ہے کہ خدا کا خوف نہ رکھنے والے تمہارے خلاف جو بھی چاہے تدبیر کر کے دیکھ لیں ان کے مقابل پر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں خود تدبیر کروں گا اور خدا تعالیٰ کی تدبیر ہی ہمیشہ غالب آتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے ایسی جماعت کے بارے میں جو خدا کا خوف دل میں رکھتی ہے یہ بھی بتایا ہے کہ یہ خدا کا خوف نہ کرنے والوں کے خلاف کوئی بغض دل میں نہیں رکھتے بلکہ حقیقتاً محبت رکھتے ہیں اور ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ یہ ایمان والوں کی نشانی ہے۔

حضور نے فرمایا، پس خوشخبری ہو اُس جماعت کو جس کے حق میں قرآن کریم دلائل بیان فرما رہا ہے وہ بے پرواہ ہو جاتی ہے اس بات سے کہ دنیا اس کے بارے میں کیا کہتی ہے اسکی علامتیں بتا رہی ہیں کہ صرف یہی مومن ہیں

ضرورت ڈرائیور

نظارت اصلاح وارشاد مقامی کو اپنی گاڑی کے لئے ڈرائیور کی ضرورت ہے تنخواہ اور الاؤنس صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ کے مطابق دیا جائے گا۔ خواہش مند احباب صدر/امیر جماعت کی تصدیق سے اپنی درخواستیں بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی)

عہدیداران مجالس انصار اللہ ذمہ دار ہیں

عہدیداران مجالس انصار اللہ ذمہ دار ہیں کہ ۱۷ سے ۲۶ نومبر تک عشرہ اصلاح وارشاد کے لئے اجتماعی اور انفرادی پروگراموں میں اپنے ہر رکن کو شامل کریں اور ان دنوں میں اس کی ایسی تربیت کریں کہ وہ مستقل طور پر دعوت الی اللہ کا کام کرنے والا بن جائے

نوٹ:۔ انفرادی اور اجتماعی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(قائد اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان

گذشتہ سال جلسہ سالانہ ۱۳۶۱ ہش/۱۹۸۲ء کے موقع پر جن دوستوں نے لاؤڈ سپیکر اور ترجمانی نظام کے تحت ڈیوٹی دی تھی اور امسال بھی اس کار خیر میں حصہ لینے کے خواہشمند ہوں وہ مکرم منیر احمد صاحب فرخ کو مکان نمبر ۳۰۱ ۲/۸۔ ۶ اسلام آباد ٹیلی فون ۵۲۷۸۱ پر بذریعہ چٹھی یا فون اطلاع کریں اور ۱۵ دسمبر کے بعد دارالضیافت ربوہ کے پتہ پر اطلاع دیں۔ اسی طرح خواتین کارکنات مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ مکان ۳۰۱ ۲/۸۔ ۶ اسلام آباد فون ۵۲۷۸۱ پر رابطہ قائم کریں تاکہ امسال بھی انہیں ٹیم میں شامل کیا جا سکے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے ایام میں عارضی سٹال لگانے والے دوستوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جو دوست دوکان لگانے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں اپنے حلقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کے توسط سے ۳۰ نومبر ۱۹۸۳ء تک زیر دستخطی کے نام بھجوا دیں۔ بعد میں وصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (ناظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

برائے صدر صاحبات لجنات

نئے سال کا لائحہ عمل اکثر مجالس لے جا چکی ہیں۔ جن تک ابھی نہ پہنچا ہو وہ فوری اطلاع دیں اور تمام مجالس اس کے مطابق کام کروا کر رپورٹ بھجوائیں۔ نئے لائحہ عمل کے مطابق رپورٹ فارم مرتب کیا جا رہا ہے۔ جونہی شائع ہوا مجالس کو بھجوا دیا جائے گا فی الحال سادہ کاغذ پر رپورٹ درج کر کے بھجوائی جائے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ضروری گذارش

جو خواتین ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ مقرر کردہ شرائط کے مطابق امیر اور صدر مقامی کی تصدیق کے ساتھ اپنے نام بھجوائیں۔ یہ ٹکٹ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے گھر سے ملیں گے اور حلقہ خاص کے ٹکٹ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ جاری فرمائیں گی۔ ہر دو قسم کے ٹکٹ دوران کارروائی جاری نہیں کئے جائیں گے اس لئے خواتین اس کے لئے اصرار نہ کریں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اطلاع برائے مجالس انصار اللہ

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ مکرم حفیظ احمد صاحب انسپکٹر انصار اللہ کو فارغ کر دیا گیا ہے اور وہ اب کسی مجلس کے حسابات دیکھنے اور دورہ کرنے کے مجاز نہیں مجالس مطلع رہیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدہ کتاب

خاکسار کی ایک کتاب ATLAS OF HISTOLOGY گذشتہ ہفتہ رات کو ایوان محمود سے رحمت بازار جاتے ہوئے رستہ میں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو براہ کرم پتہ ذیل پر پہنچا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سلطان احمد مبشر ۵/ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۳۲۔ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

ہر احمدی طالب علم حضور ایدہ اللہ کو اپنے نتیجہ کی اطلاع دے ○ مہتمم امور طلباء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ نے چندہ وقفِ جدید ادا کر دیا ہے

(ناظم مال وقف جدید)

پاکستان پوسٹ آفس

آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ کے گھریلو ریڈیو لائسنس کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۸۳ء کو ختم ہو چکی ہے ریڈیو لائسنس برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء کی تجدید کا کام شروع ہو چکا ہے۔

اس لئے فوری طور پر اپنے قریبی ڈاک خانہ سے یا اپنے حلقہ کے چٹھی رساں / دیہاتی چٹھی رساں سے پرانے لائسنس کی تجدید کروالیں۔

آپ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ رواں مالی سال کے لئے لائسنس کی تجدید نہ کرانے کی صورت میں سرچارج پہلے سے پانچ گنا ادا کرنا پڑے گا اور پڑتال کی صورت میں بلا لائسنس یا غیر تجدید شدہ لائسنس کے ساتھ پائے جانے والے ریڈیو مالکان کو بھاری جرمانہ بھی ادا کرنا پڑے گا اس لئے یہ آپ کے مفاد میں ہے کہ سرچارج جرمانہ اور قانونی کارروائی سے بچنے کے لئے فوری طور پر اپنے لائسنس کی تجدید کروالیں۔

(منجانب:- پوسٹ ماسٹر جنرل سنٹرل سرکل۔ لاہور)

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(منیجر الفضل ربوہ)

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

فون نمبر ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

رہائش:- ۴۱۸۶۴۵

۱۰- اشادمان کالونی لاہور

۱۱۱- فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔

۱۲- ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔

چودھری اینڈ سنز

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات

معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں

۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔

کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

خدا تعالیٰ کے فضل سے بہترین رہائشی منصوبہ ٹاؤن کمیٹی سے منظور شدہ

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

میں:

میٹھے پانی کی سہولت پہنچا دی گئی۔ پختہ سڑکیں۔ پکیاں۔ مین نالیاں پہلے ہی مکمل ہو چکی ہیں۔ ٹیلیفون و بجلی کی سہولت جلد مہیا ہو رہی ہے۔ سوئی گیس جون ۱۹۸۴ء تک بفضل تعالیٰ پہنچا دی جائے گی۔ شکور پارک میں رہائشی مکانات تعمیر ہو رہے ہیں۔ اچھی رہائش پرسکون ماحول نزد مسجد اقصیٰ و محلہ دارالرحمت شرقی ب کی چالیس فٹ سڑک پر واقع چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔ احباب اس بہترین رہائشی منصوبہ سے فائدہ اٹھائیں۔

نوٹ: الباسط کالونی میں جن احباب نے خاکسار سے پلاٹ خرید کئے ہوئے ہیں وہ اپنا اپنا نشان ۳۱ دسمبر ۱۹۸۳ء تک لے لیں۔ (فون: 6/6)

پروپرائٹر: حاجی عبدالسمیع ۲۵/۱۶ باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

ہیڈ آفس:- گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)

فیکٹری:- گلوب انجینئرنگ کارپوریشن

رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور پر تشریف لائیں۔

فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُر امید و احد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابنِ حکیم نظام جان

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون ربوہ ۵۵۸

فون: ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت

- جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
- ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں
- دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگتا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈنٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے
شبیر آپٹیکل سروس

(★)

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنا کاروبار وسیع کیجئے:

دمہ کورس Asthma Course 60/- روپے
ٹی بی کورس T. B. Course فی کورس 50-00 روپے

مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری
ریسپائریٹری کیور سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ پے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: بشیر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

مجید ٹاؤن
رہائشی منصوبہ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
- باقاعدہ منظور شدہ • ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ
ایڈووکیٹ فیکٹری ایریا ربوہ

قادیان کا قدیمی
محبوب کا جل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب
گولبازار ربوہ
ٹاکٹ:- "شاہد شاپنگ سنٹر"
بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ ربوہ
گولبازار ربوہ

ہر قسم کا مال خریدنے کیلئے
گلشن بیکری
پر تشریف لائیں۔
نزد ایوان محمود ربوہ

شادی بیاہ و دیگر گھریلو ضروریات کیلئے
ٹرنک و پیٹی کی معیاری
دوکان
پنجاب ٹرنک ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
شال ہاؤس
۸۵ - انارکلی
الفردوس شال ہاؤس لاہور
لاہور فون ۳۲۴۴۸

ھُوَ النَّاصِر
اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے
الکریم جیولرز
ایئر کنڈیشنڈ
فون: ۶۸۵۵۱۱
بازار فیصل
کریم آباد (چورنگی) کراچی
پروپرائٹرز — میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

احمد موٹرز
فون نمبر ۴۰۴۴۵
گھر ۴۵۱۴۳
آٹو موبائل انجینئرز
- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش • اوور ہالنگ
• ڈنٹنگ • پینٹنگ الیکٹرک • ویل بیلنسنگ
• ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

رعایتی کرایہ پر
ہر قسم کا دعوتی سامان، شامیانے، قناتیں، کرسیاں اور کراکری رعایتی کرایہ پر حاصل کریں
سادات ٹینٹ سروس اقصیٰ روڈ ربوہ
نیا سامان
مناسب کرایہ
بہتر خدمت

بتوفیق ایزدی
اے ذوالمجد والعطاء!
ہم اپنی عاجزی اور کم مائیگی کا اعتراف کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جا۔ آمین۔
شاہ جی ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز
اقصیٰ چوک - کالج روڈ ربوہ
پروپرائٹرز:- ظہور احمد شاہ، امتیاز حسین شاہ پسران سید اقبال حسین شاہ
ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر
بفضلہ تعالیٰ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱- سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ • چوکسیر کا ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب: